سوال

(237) سود والے مکان فروخت کریں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جن لوگوں نے مکانات خریدے ہوئے ہیں وہ سود دیتے ہیں لیتے نہیں۔ مگر سود تو حرام ہے۔ اب کچھ مسلمان وہ مکان فروخت کر کے کونسل کا مکان لینا چاہتے ہیں مگر انہیں مکان ایسی جگہ ملتے ہیں جو دور ہے یا خراب علاقہ میں ہے ایسے آدمی کو سود دیتے رہنا چاہئے یا کیا کرنا چاہئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سود کی حرمت کے بارے میں صراط مستقیم میں مفصل بیان ہوچکا ہے۔ مکان خریدنے یا تبدیل کرنے کے سلسلے میں بھی اگر سود دینا پڑتا ہے تو وہ بہر حال ناجائز ہے۔ سود دینے اور لینے والے شریعت میں دونوں سخت گناہ گار ہیں جہاں تک مجبوری کا تعلق ہے تو اس بارے میں ہر شخص خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ وہ کس قدر مجبور ہے اگر اسے مکان نہ کرائے پر ملتا ہے نہ خریدنے کی طاقت ہے اور اسے سردی یا گرمی سے مرنے کا خطرہ ہے تو ایسی مجبوری میں تو حرام کا استعمال جائز ہے۔ لیکن مکان کونسل دور دیتی ہے یا نزدیک' یہ کوئی مجبوری نہیں۔ سود سے بچنا مقصود ہے تو مکان جہاں بھی ملے حاصل کرنا چاہئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص515

محدث فتویٰ